جاوید احمد غامدی

ترجمہ و تحقیق: ڈاکٹر محمد عامر گزدر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھنا

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

— ۱ —

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ:[1] «مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ، فَقَدْ رَآنِي،[2] فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي»،[3] [وَرُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ[4]]، [وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ»[5]].

وَعَنْهُ فِي بَعْضِ الطُّرُقِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ:[6] «مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَسَيَرَانِي فِي الْيَقَظَةِ، أَوْ لَكَأَنَّمَا رَآنِي فِي الْيَقَظَةِ، لَا يَتَمَثَّلُ الشَّيْطَانُ بِي».

وَفِي لَفْظٍ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ:[7] «مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ، فَقَدْ رَآنِي فِي الْيَقَظَةِ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ عَلَى صُورَتِي».

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے خواب میں مجھے دیکھا، اُس نے فی الواقع مجھے ہی دیکھا، اِس لیے کہ شیطان میری صورت اختیار نہیں کر سکتا۔[1] اور مومن کا خواب نبوت کے چھیالیس حصوں میں سے ایک حصہ ہوتا ہے۔[2] اور جس نے میری نسبت سے جان بوجھ کر کوئی جھوٹی بات بیان کی، اُس کا انجام پھر یہی ہے کہ اپنا ٹھکانا دوزخ میں بنالے۔[3]

ابو ہریرہ ہی سے بعض دوسرے طریقوں میں نقل ہوا ہے، وہ کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس شخص نے خواب میں مجھے دیکھا، وہ عنقریب بیداری میں بھی مجھے دیکھ لے گا، یا آپ نے فرمایا کہ اُس نے گویا مجھے بیداری ہی میں دیکھا ہے،[4] اِس لیے کہ شیطان میری صورت اختیار نہیں کر سکتا۔

ایک اور طریق میں اُنھی سے یہ روایت اِن الفاظ میں نقل ہوئی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے خواب میں مجھے دیکھا، اُس نے بیداری ہی میں مجھے دیکھ لیا،[5] اِس لیے کہ شیطان میری صورت اختیار کر کے نہیں آ سکتا۔

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

۱۔ یہ بشارت، ظاہر ہے کہ اُنھی لوگوں کے لیے ہے جو رسول اللہ ﷺ پر آپ کے زمانے میں ایمان لائے اور آپ کی اصل صورت میں آپ کو دیکھ چکے تھے، اِس لیے کہ شیطان آپ کی صورت تو یقیناً اختیار نہیں کر سکتا، لیکن کوئی دوسری صورت اختیار کر کے یہ دھوکا ضرور دے سکتا ہے کہ تم جس کو دیکھ رہے ہو، وہ محمد (ﷺ) ہی ہیں۔

۲۔ مطلب یہ ہے کہ اِس طرح کا خواب اگر مجھ پر ایمان لانے والے میرے کسی صحابی کو دکھایا جائے تو اُسے اللہ ہی کی طرف سے سمجھنا چاہیے، اِس لیے کہ نبوت میں رہنمائی جن مقاصد کے لیے ہوتی ہے، اُنھیں اگر چھیالیس صورتوں میں تصور کیا جائے تو اِس طرح کا خواب اُسی کا ایک حصہ ہو گا، جس سے اللہ تعالیٰ، ہو سکتا ہے کہ میرے کسی ساتھی کی اُس کے کسی ذاتی معاملے میں رہنمائی فرمائے۔

۳۔ یہ تنبیہ بڑی بر محل ہے، اِس لیے کہ بڑے بڑے لوگ اپنے خوابوں ہی کی بنیاد پر پوری پوری کتابیں لکھ کر نبی ﷺ کی طرف منسوب کرتے رہے ہیں، جن کے بارے میں کسی صاحب بصیرت کو شبہ نہیں ہو سکتا کہ وہ صریح افترا اور بالکل جھوٹ ہیں۔

۴۔ راوی کو شبہ ہے، مگر صاف واضح ہے کہ دوسری تعبیر ہی صحیح ہے۔
۵۔ یہ بھی اُسی مفہوم میں ہے جو اوپر منقول ہے، یعنی گویا بیداری ہی میں مجھے دیکھ لیا۔

متن کے حواشی

۱۔ اِس روایت کا متن اصلاً مسند احمد، رقم ۹۳۲۴ سے لیا گیا ہے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اِس کے باقی طرق اسالیب کے کچھ فرق کے ساتھ جن مراجع میں نقل ہوئے ہیں، وہ یہ ہیں: احادیث اسماعیل بن جعفر، رقم ۲۴۶۔ مسند طیالسی، رقم ۲۵۴۲۔ احادیث عفان بن مسلم، رقم ۱۳۶۔ مصنف ابن ابی شیبہ، رقم ۳۰۴۶۷۔ مسند اسحاق بن راہویہ، رقم ۲۶۱۔ مسند احمد، رقم ۳۷۹۸، ۷۱۶۸، ۷۵۵۳، ۸۵۰۸، ۹۳۱۶، ۹۴۸۸، ۹۹۶۶، ۱۰۰۵۵، ۱۰۱۰۹، ۲۲۶۰۶۔ صحیح بخاری، رقم ۱۱۰، ۶۱۹۷، ۶۹۹۳۔ صحیح مسلم، رقم ۲۲۶۶۔ سنن ابن ماجہ، رقم ۳۹۰۱۔ سنن ابی داؤد، رقم ۵۰۲۳۔ سنن ترمذی، رقم ۲۲۸۰۔ شمائل محمدیہ، ترمذی، رقم ۴۰۸، ۴۱۱۔ مسند ابی یعلیٰ، رقم ۶۴۸۸، ۶۵۳۰۔ معجم ابن اعرابی، رقم ۱۱۰۔ صحیح ابن حبان، رقم ۶۰۵۱، ۶۰۵۲۔ المعجم الاوسط، طبرانی، رقم ۸۰۰۵۔ مستدرک حاکم، رقم ۸۱۸۶۔ شرح اصول اعتقاد اہل السنۃ والجماعۃ، لالکائی، رقم ۶۱۶، ۶۱۷، ۱۸۵۴۔ دلائل النبوۃ، بیہقی، ۷/۴۵-۴۶۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت کا یہ مضمون اجمال و تفصیل اور اسلوب بیان کے معمولی فرق کے ساتھ بعض دوسرے صحابہ، یعنی جابر بن عبد اللہ، عبد اللہ بن مسعود، انس بن مالک، ابو سعید خدری، وہب بن وہب سوائی، طارق بن اشیم اشجعی، ابو قتادہ انصاری اور عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہم سے بھی نقل ہوا ہے۔

جابر رضی اللہ عنہ کے طریق کے شواہد ان مراجع میں نقل ہوئے ہیں: جزء ابی جہم باہلی، رقم ۲۔ مصنف ابن ابی شیبہ، رقم ۳۰۴۶۹۔ مسند احمد، رقم ۱۴۷۷۹۔ مسند عبد بن حمید، رقم ۱۰۴۶۔ صحیح مسلم، رقم ۲۲۶۸۔ سنن ابن ماجہ، رقم ۳۹۰۲۔ السنن الکبریٰ، نسائی، رقم ۷۵۸۲۔ مسند ابی یعلیٰ، رقم ۲۲۶۲۔

عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا شاہد ان مصادر میں دیکھ لیا جا سکتا ہے: مسند ابن ابی شیبہ، رقم ۲۶۶۔ مسند احمد، رقم ۳۵۵۹، ۳۷۹۹، ۴۱۹۳، ۴۳۰۴۔ سنن دارمی، رقم ۲۱۸۵۔ سنن ابن ماجہ، رقم ۳۹۰۰۔ سنن ترمذی، رقم ۲۲۷۶۔ شمائل محمدیہ، ترمذی، رقم ۴۰۷۔ مسند بزار، رقم ۲۰۷۴۔ مسند ابی یعلیٰ، رقم ۵۲۵۰۔ مسند شاشی، رقم ۷۴۰، ۷۴۱۔ جزء الف دینار، قطیعی، رقم ۲۳۳۔

انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے طریق کی روایتیں جن مراجع میں نقل ہوئی ہیں، وہ یہ ہیں: احادیث عفان بن مسلم، رقم ۲۹۷۔ مصنف ابن ابی شیبہ رقم ۳۰۴۷۰۔ مسند احمد، رقم ۱۳۸۴۹۔ صحیح بخاری، رقم ۶۹۹۴۔ شمائل محمدیہ، ترمذی، رقم ۴۱۵۔ مسند ابی یعلیٰ، رقم ۳۲۸۵۔ المعجم الاوسط، طبرانی، رقم ۳۷۵۲۔ حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء، ابو نعیم، رقم ۲۷۰۱۔ دلائل النبوۃ، بیہقی، ۴۶/۷۔

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کا شاہد مسند احمد، رقم ۱۱۵۲۲ اور صحیح بخاری، رقم ۶۹۹۷ میں بھی دیکھ لیا جا سکتا ہے۔

وہب بن وہب سوائی رضی اللہ عنہ کے طرق اِن مراجع میں نقل ہوئے ہیں: التاریخ الکبیر، بخاری، رقم ۲۸۸۰۔ سنن ابن ماجہ، رقم ۳۹۰۴۔ الفوائد المنتقاۃ العوالی الحسان، سمرقندی، رقم ۵۶۔ صحیح ابن حبان، رقم ۶۰۵۳۔ المعجم الکبیر، طبرانی، رقم ۲۷۹، ۲۸۰، ۳۰۱۔ فوائد تمام، رقم ۱۰۶۸، ۱۰۶۹۔

طارق بن اشیم اشجعی رضی اللہ عنہ کا شاہد ان مصادر میں روایت ہوا ہے: مصنف ابن ابی شیبہ، رقم ۳۰۴۶۶۔ مسند احمد، رقم ۱۵۸۸۰، ۲۷۲۰۸۔ التاریخ الکبیر، بخاری، رقم ۳۱۱۳۔ شمائل محمدیہ، ترمذی، رقم ۴۱۰۔ الآحاد والمثانی، ابن ابی عاصم، رقم ۱۳۰۵۔ مسند بزار، رقم ۲۷۷۳۔ المعجم الکبیر، طبرانی، رقم ۸۱۸۰۔

ابو قتادہ انصاری رضی اللہ عنہ کے طریق کے شواہد ان مراجع میں نقل ہوئے ہیں: مسند احمد، رقم ۲۲۶۰۶۔ سنن دارمی، رقم ۲۱۸۶۔ صحیح بخاری، رقم ۶۹۹۶۔ صحیح مسلم، رقم ۲۲۶۷۔ شمائل محمدیہ، ترمذی، رقم ۴۱۴۔ معجم ابن المقری، رقم ۹۶۵۔ اور عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کا شاہد المعجم الاوسط، طبرانی، رقم ۱۶۰۸ اور مسند شامیین، طبرانی، رقم ۲۵۴۲ میں منقول ہے۔

۲۔ بعض طرق، مثلاً مسند احمد، رقم ۷۵۵۳ میں یہاں 'فَقَدْ رَآنِي' کے بجاے 'فَقَدْ رَأَى الْحَقَّ'، ''اُس نے فی الواقع حقیقت دیکھی'' کے الفاظ آئے ہیں۔ سنن ترمذی، رقم ۲۲۸۰ میں 'فَإِنِّي أَنَا هُوَ'، ''تو وہ میں ہی ہوں گا'' کا اسلوب نقل ہوا ہے، جب کہ معجم ابن اعرابی، رقم ۱۱۰ میں 'فَإِيَّايَ رَأَى'، ''تو اُس نے مجھے ہی دیکھا'' کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

۳۔ یہ آخری بات کہ '«إِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي»'، ''شیطان میری صورت اختیار نہیں کر سکتا'' روایت کے مختلف طرق میں متنوع اسالیب میں نقل ہوئی ہے۔ مثال کے طور پر مسند طیالسی، رقم ۲۵۴۲ میں 'لَا يَتَمَثَّلُ' اور 'لَا يَتَخَيَّلُ فِي صُورَتِي'، ''میری صورت میں نمودار نہیں ہو سکتا'' کے الفاظ آئے ہیں۔ مسند احمد، رقم ۷۵۵۳ میں 'لَا يَتَشَبَّهُ بِي'، ''میری مشابہت اختیار نہیں کر سکتا'' کے الفاظ ہیں۔ مسند احمد،

رقم ۹۳۱۶ میں 'لَا يَتَصَوَّرُ بِي'، ''میری صورت اختیار نہیں کر سکتا'' کی تعبیر نقل ہوئی ہے۔ مسند ابی یعلیٰ، رقم ۶۴۸۸ میں 'لَا يَتَمَثَّلُ مَكَانِي'، ''شکل وشباہت میں میری جگہ نہیں لے سکتا'' کے الفاظ روایت ہوئے ہیں، جب کہ مسند ابی یعلیٰ، رقم ۶۵۳۰ میں 'لَا يَتَكَوَّنُ فِي صُورَتِي' کا اسلوب نقل ہوا ہے جو مفہوم کے اعتبار سے اوپر کے متنوع اسالیب ہی کا مترادف ہے۔

۴۔ یہ اضافہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے ایک طریق، صحیح بخاری، رقم ۶۹۹۴ سے لیا گیا ہے۔

۵۔ صحیح بخاری، رقم ۱۱۰۔

۶۔ صحیح مسلم، رقم ۲۲۶۶۔

۷۔ مسند احمد، رقم ۳۷۹۸۔

المصادر والمراجع

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

ابن أبي شيبة أبو بكر عبد الله بن محمد العبسي. (١٩٩٧م). **المسند**. ط١. تحقيق: عادل بن يوسف العزازي وأحمد بن فريد المزيدي. الرياض: دار الوطن.

ابن أبي شيبة أبو بكر عبد الله بن محمد العبسي. (١٤٠٩هـ). **المصنف في الأحاديث والآثار**. ط١. تحقيق: كمال يوسف الحوت. الرياض: مكتبة الرشد.

ابن أبي عاصم أبو بكر أحمد بن عمرو الشيباني. (١٤١١هـ/١٩٩١م). **الآحاد والمثاني**. ط١. تحقيق: د. باسم فيصل أحمد الجوابرة. الرياض: دار الراية.

ابن الأعرابي أبو سعيد أحمد بن محمد البصري. (١٤١٨هـ/١٩٩٧م). **كتاب المعجم**. ط١. تحقيق وتخريج: عبد المحسن بن إبراهيم بن أحمد الحسيني. الناشر: الدمام: دار ابن الجوزي.

ابن حبان أبو حاتم محمد بن حبان البُستي. (١٤١٤هـ/١٩٩٣م). **الصحيح**. ط٢. تحقيق: شعيب الأرنؤوط. بيروت: مؤسسة الرسالة.

ابن حبان أبو حاتم محمد بن حبان البُستي. (١٣٩٦هـ). **المجروحين من المحدثين والضعفاء والمتروكين**. ط١. تحقيق: محمود إبراهيم زايد. حلب: دار الوعي.

ابن حجر أحمد بن علي العسقلاني. (١٤٠٦هـ/١٩٨٦م). **تقريب التهذيب**. ط١. تحقيق: محمد عوامة. سوريا: دار الرشيد.

ابن حجر أحمد بن علي العسقلاني. (١٤٠٤هـ/١٩٨٤م). **تهذيب التهذيب**. ط١. بيروت: دار الفكر.

ابن حجر أحمد بن علي العسقلاني. (١٣٧٩هـ). **فتح الباري شرح صحيح البخاري**. د.ط. بيروت: دار المعرفة.

ابن حجر أحمد بن علي العسقلاني. (٢٠٠٢م). **لسان الميزان**. ط١. تحقيق: عبد الفتاح أبو غدة. د.م: دار البشائر الإسلامية.

ابن راهويه إسحاق بن إبراهيم الحنظلي المروزي. (١٤١٢هـ/١٩٩١م). **المسند**. ط١. تحقيق: د. عبد الغفور بن عبد الحق البلوشي. المدينة المنورة: مكتبة الإيمان.

ابن ماجه أبو عبد الله محمد القزويني. (د.ت). **السنن**. تحقيق: محمد فؤاد عبد الباقي د.م: دار إحياء الكتب العربية.

ابن المقرئ أبو بكر محمد بن إبراهيم الأصبهاني. (١٤١٩هـ/١٩٩٨م). **المعجم**. ط١. تحقيق: أبي عبد الحمن عادل بن سعد. الرياض: مكتبة الرشد.

أبو الجهم العلاء بن موسى البغدادي الباهلي. (١٤٢٠هـ/١٩٩٩م). **جزء أبي الجهم**. ط١. تحقيق: عبد الرحيم بن محمد بن أحمد القشقري. الرياض: مكتبة الرشد.

أبو داؤد سليمان بن الأشعث السِّجِسْتاني. (د.ت). **السنن**. د.ط. تحقيق: محمد محيي الدين عبد الحميد. بيروت: المكتبة العصرية.

أبو نعيم أحمد بن عبد الله الأصبهاني. (١٣٩٤هـ/١٩٧٤م). **حلية الأولياء وطبقات الأصفياء**. د.ط. بيروت: دار الكتاب العربي.

أبو يعلى أحمد بن علي التميمي الموصلي. (١٤٠٤هـ/١٩٨٤م). **المسند**. ط١. تحقيق: حسين سليم أسد. دمشق: دار المأمون للتراث.

أحمد بن محمد بن حنبل أبو عبد الله الشيباني. (١٤٢١هـ/٢٠٠١م). **المسند**. ط١. تحقيق: شعيب الأرنؤوط، وعادل مرشد، وآخرون. بيروت: مؤسسة الرسالة.

إسماعيل بن جعفر بن أبي كثير أبو إسحاق الأنصاري المدني. (١٤١٨هـ/١٩٩٨م). **حديث علي بن حجر السعدي عن إسماعيل بن جعفر المدني**. ط١. دراسة وتحقيق: عمر بن رفود بن رفيد السّفياني. الرياض: مكتبة الرشد للنشر.

البخاري أبو عبد الله محمد بن إسماعيل الجعفي. (د.ت). **التاريخ الكبير**. د.ط. الطبعة حيدر آباد –

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

الدكن: دائرة المعارف العثمانية.

البخاري أبو عبد الله محمد بن إسماعيل الجعفي. (١٤٢٢هـ). **الجامع الصحيح**. ط١. تحقيق: محمد زهير بن ناصر الناصر. بيروت: دار طوق النجاة.

البزار أبو بكر أحمد بن عمرو العتكي. (٢٠٠٩م). **المسند**. ط١. تحقيق: محفوظ الرحمٰن زين الله، وعادل بن سعد، وصبري عبد الخالق الشافعي. المدينة المنورة: مكتبة العلوم والحكم.

البيهقي أبو بكر أحمد بن الحسين الخراساني. (١٤٠٥هـ). **دلائل النبوة ومعرفة أحوال صاحب الشريعة**. ط١. بيروت: دار الكتب العلمية.

الترمذي أبو عيسى محمد بن عيسى. (١٣٩٥هـ/١٩٧٥م). **السنن**. ط٢. تحقيق وتعليق: أحمد محمد شاكر، ومحمد فؤاد عبد الباقي، وإبراهيم عطوة عوض. مصر: شركة مكتبة ومطبعة مصطفى البابي الحلبي.

الترمذي أبو عيسى محمد بن عيسى. (١٤١٣هـ/١٩٩٣م). **الشمائل المحمدية والخصائل المصطفوية**. ط١. المحقق: سيد بن عباس الجليمي. مكة المكرمة: المكتبة التجارية، مصطفى أحمد الباز.

تمام بن محمد أبو القاسم الرازي البجلي. (١٤١٢هـ). **الفوائد**. ط١. تحقيق: حمدي عبد المجيد السلفي. الرياض: مكتبة الرشد.

الحاكم أبو عبد الله محمد بن عبد الله النيسابوري. (١٤١١هـ/١٩٩٠م). **المستدرك على الصحيحين**. ط١. تحقيق: مصطفى عبد القادر عطاء. بيروت: دار الكتب العلمية.

الدارمي أبو محمد عبد الله بن عبد الرحمٰن التميمي. (١٤١٢هـ/٢٠٠٠م). **السنن**. ط١. تحقيق: حسين سليم أسد الداراني الرياض: دار المغني للنشر والتوزيع.

الذهبي شمس الدين أبو عبد الله محمد بن أحمد. (١٤٠٥هـ/١٩٨٥م). **سير أعلام النبلاء**. ط٣. تحقيق: مجموعة من المحققين بإشراف الشيخ شعيب الأرنؤوط. د.م: مؤسسة الرسالة.

الذهبي شمس الدين أبو عبد الله محمد بن أحمد. (١٤١٣هـ/١٩٩٢م). **الكاشف في معرفة من له رواية في الكتب الستة**. ط١. تحقيق: محمد عوامة أحمد محمد نمر الخطيب. جدة: دار القبلة للثقافة الإسلامية-مؤسسة علوم القرآن.

السمرقندي أبو عمرو عثمان بن محمد المصري. (١٤١٨هـ/١٩٩٧م). **الفوائد المنتقاة الحسان العوالي**. ط١. تحقيق وتخريج: أبو إسحٰق الحويني الأثري. القاهرة: مكتبة ابن تيمية.

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

الشاشي أبو سعيد الهيثم بن كليب البِنْكَثي. (١٤١٠هـ). **المسند**. ط١. تحقيق: د. محفوظ الرحمٰن زين الله. المدينة المنورة: مكتبة العلوم والحكم.

الطبراني أبو القاسم سليمان بن أحمد الشامي. (١٤٠٥هـ/١٩٨٤م). **مسند الشاميين**. ط١. تحقيق: حمدي بن عبدالمجيد السلفي. بيروت: مؤسسة الرسالة.

الطبراني أبو القاسم سليمان بن أحمد الشامي. (د.ت). **المعجم الأوسط**. د.ط. تحقيق: طارق بن عوض الله بن محمد، عبد المحسن بن إبراهيم الحسيني. القاهرة: دار الحرمين.

الطبراني أبو القاسم سليمان بن أحمد الشامي. (د.ت). **المعجم الكبير**. ط٢. تحقيق: حمدي بن عبد المجيد السلفي. القاهرة: مكتبة ابن تيمية.

الطيالسي أبو داؤد سليمان بن داؤد البصرى. (١٤١٩هـ/١٩٩٩م). **المسند**. ط١. تحقيق: الدكتور محمد بن عبد المحسن التركي. مصر: دار هجر.

عبد الحميد بن حميد بن نصر الكَسّي. (١٤٠٨هـ/١٩٨٨م). **المنتخب من مسند عبد بن حميد**. ط١. تحقيق: صبحي البدري السامرائي، محمود محمد خليل الصعيدي. القاهرة: مكتبة السنة.

عفان بن مسلم الباهلى الصفار البصرى. (٢٠٠٤م) **أحاديث عفان بن مسلم**. د.ط. تحقيق: حمزة أحمد الزين. القاهرة: دار الحديث.

العينى بدر الدين أبو محمد محمود بن أحمد الغيتابى الحنفى. (١٤٢٠هـ/١٩٩٩م). **شرح سنن أبي داؤد**. ط١. تحقيق: أبو المنذر خالد بن إبراهيم المصري. الرياض: مكتبة الرشد.

العينى بدر الدين أبو محمد محمود بن أحمد الغيتابى الحنفى. د.ت. **عمدة القاري شرح صحيح البخاري**. د.ط. بيروت: دار إحياء التراث العربي.

القاضى عياض بن موسى أبو الفضل اليحصبي. (١٤١٩هـ/١٩٩٨م). **إكمال المعلم بفوائد مسلم**. ط١. تحقيق: الدكتور يحيى إسماعيل. مصر: دار الوفاء للطباعة والنشر والتوزيع.

القطيعي أبو بكر أحمد بن جعفر البغدادي. (١٤١٤هـ/١٩٩٣م). **جزء الألف دينار**. ط١. تحقيق: بدر بن عبد الله البدر. الكويت: دار النفائس.

الكشميري محمد أنور شاه بن معظم شاه الهندي ثم الديوبندي. (١٤٢٦هـ/٢٠٠٥م). **فيض الباري على صحيح البخاري**. ط١. تحقيق: محمد بدر عالم الميرتهي. بيروت: دار الكتب العلمية.

www.al-mawrid.org www.javedahmadghamidi.com

اللالكائي أبو القاسم هبة الله بن الحسن الرازي. (١٤٢٣هـ/٢٠٠٣م). **شرح أصول اعتقاد أهل السنة والجماعة**. ط٨. تحقيق: أحمد بن سعد بن حمدان الغامدي. الرياض: دار طيبة.

المزي أبو الحجاج يوسف بن الزكي عبدالرحمٰن. (١٤٠٠هـ/١٩٨٠م). **تهذيب الكمال في أسماء الرجال**. ط١. تحقيق : د. بشار عواد معروف. بيروت: مؤسسة الرسالة.

مسلم بن الحجاج النيسابوري. (د.ت). **الجامع الصحيح**. د.ط. تحقيق: محمد فؤاد عبد الباقي. بيروت: دار إحياء التراث العربي.

الملا القاري علي بن سلطان محمد أبو الحسن الهروي. (١٤٢٢هـ/٢٠٠٢م). **مرقاة المفاتيح شرح مشكاة المصابيح**. ط١. بيروت: دار الفكر.

موسى شاهين لاشين. (١٤٢٣هـ/٢٠٠٢م). **فتح المنعم شرح صحيح مسلم**. ط١. القاهرة: دار الشروق.

النسائي أبو عبد الرحمٰن أحمد بن شعيب الخراساني. (١٤٢١هـ/٢٠٠١م). **السنن الكبرى**. ط١. تحقيق وتخريج: حسن عبد المنعم شلبي. بيروت: مؤسسة الرسالة.

النووي يحيى بن شرف أبو زكريا. (١٣٩٢هـ). **المنهاج شرح صحيح مسلم بن الحجاج**. ط٢. بيروت: دار إحياء التراث العربي.

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com